سوال

ین کی تفصیل (اکیل)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رۃ الکھف میں بادشاہ ذوالقرنین کے واقعے کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

حَتّىٰ إِذا بَلَغَ مَغرِبَ الشَّمسِ وَجَدَها تَغرُبُ فى عَينٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَها قَومًا قُلنا يٰذَا القَرنَينِ إِمّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمّا أَن تَتَّخِذَ فيهِم حُسنًا ٨٦... سورة الكهف

ب وہ غروب آفتاب کی حد تک پہنچ گیا تو اس نے سورج کو ایک کالے پانی میں ڈوبتے دیکھا اور وہاں اسے ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین !تجھے یہ مقدرت حاصل ہے کہ ان کو تکلیف پہنچائے اور یہ بھی کہ ان کے ساتھ نیک رویہ اختیار کرے ‘‘

سوال یہ ہے کہ وہ کون سا کیچڑ آلود چشمہ ہے جس میں سورج ڈوب رہا تھا ؟ اور وہ کون سی قوم تھی جن سے ذوالقرنین کی ملاقات ہوئی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شاہ ذوالقرنین کا تذکرہ سورۃ الکھف میں درج ہے۔ اس قصے کو بیان کرتے ہوئے قرآن نے ہمیں نہ یہ بتایا ہے کہ ذوالقرنین کون تھا اور نہ تفصیل کے ساتھ اس واقعے ہی کا تذکرہ کیا ہے کہ مشرق ومغرب میں وہ کہاں کہاں گیا اور کن کن قوموں سے ملاقات کی۔ اسی سورۃ میں دوسرے واقعات بھی منقول ہیں او

نَ فى قَصَصِهِم عِبرَةٌ لِأُولِى الأَلبٰبِ... ١١١... سورة يوسف

نبہ ان کے قصوں میں سامان عبرت ہے عقل والوں کے لیے ‘‘

رۃ میں ذوالقرنین کا واقعہ بھی عبرت آموز ہے۔ وہ ایک ایسا بادشاہ تھا، جسے اللہ نے زمین پر حکمرانی عطا کی، اُسے ہر طرح کے اسباب ووسائل سے مالامال کیا، ہر چہار جانب اس کی فتح ونصرت کے ڈنکے بجنے لگے اور قومیں اس کی مطیع وفرماں بردار ہوجائیں، تاہم اس سب کے باوجود اس کے دل میں گھمنڈ پیدا

قالَ أَمّا مَن ظَلَمَ فَسَوفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذابًا نُكرًا ٨٧ وَأَمّا مَن ءامَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهُ جَزاءً الحُسنىٰ... ٨٨... سورة الكهف

م کرے گا ہم اس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹا یا جائے گا اور وہ اسے اور زیادہ سخت عذاب دے گا۔ اور جو ان میں سے ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے اچھی جزا ہے ‘‘

یہ سوال کہ وہ کون سا چشمہ تھا جہاں سورج ڈوب رہا تھا اور کن قوموں سے ذوالقرنین نے ملاقات کی، اس بارے میں قرآن خاموش ہے۔ اس کے تذکرے میں اگر کوئی دینی یا دنیوی فائدہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور بتاتا۔ قرآن میں جو کچھ اس واقعے کی تفصیل موجود ہے وہ یہ کہ ذوالقرنین مغرب کی طرف روانہ ہو

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

قرآنی آیات، جلد: 1، صفحہ: 44

محدث فتویٰ